ہفتہ وار رسالہ:389
WEEKLY BOOKLET:389
عاشقانِ دُرود وسلام
کے 22 واقعات
صفحات 27
01
قرضہ اُتر گیا
10
بیماری سے شفا مل گئی
18
درندے سے نجات مل گئی
24
بُری شکل سے نجات
پیشکش
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

عاشقانِ دُرود و سلام کے 22 واقعات

دُعائے عطّار: یارَبِّ کریم! جو کوئی 27 صفحات کا رسالہ "عاشقانِ دُرُود و سلام کے 22 واقعات" پڑھ یا سُن لے اُسے اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرود و سلام پڑھنے کی توفیق دے، دنیا و آخرت میں پریشانیوں سے بچا اور اُس کی ماں باپ سمیت بے حساب مغفرت فرما۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّین صلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

700 مرتبہ دُرُود شریف پڑھنے کی فضیلت

عظیم تابِعی بُزُرگ حضرتِ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: جو کوئی شعبانُ المعظَّم میں روزانہ سات سو مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے گا، اللہ پاک کچھ فرشتے مُقرَّر فرمادے گا جو اِس دُرودِ پاک کو رَسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں پہنچائیں گے، اِس سے رَسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی رُوحِ مُبارک خوش ہوگی پھر اللہ پاک اُن فرشتوں کو حکم دے گا کہ اِس دُرُود پڑھنے والے کے لئے قیامت تک دُعائے مغفِرت کرتے رہو۔

(القول البدیع، ص395)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

﴿1﴾ قرضہ اُتر گیا

ایک نیک آدمی پر تین ہزار دِینار (یعنی 3000 سونے کے سِکّے) قرض تھے، قرض خواہ نے جب قرض کی واپسی کا مطالبہ کیا تو اس نیک شخص نے کہا کہ فِی الحال تو میں مجبور ہوں، میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔ قرض خواہ نے اُس نیک شخص کے خلاف قاضی کے ہاں دعویٰ دائر کر دیا، قاضی صاحب نے اس مقروض کو بُلوایا اور اس کی بات سُننے کے بعد اُسے ایک

مہینے کی مہلت دی اور تاکید کی کہ اس مُدّت میں ضرور قرض کی واپسی کا انتظام کرلو۔ وہ نیک شخص بہت پریشان تھا اور سوچنے لگا کہ کیا کروں؟ بہر حال! وہ کسی جگہ بیٹھ کر اللہ پاک کی بارگاہ میں عاجزی و انکسار کے ساتھ مُتوجّہ ہوا اور ساتھ ہی حضور نبیِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُودِ پاک پڑھنا شروع کردیا، جب کچھ دن گزر گئے تو اُسے رات کو ایک خواب دکھائی دیا، کوئی کہنے والا کہتا ہے: پریشان مت ہو! تمہارا قرض ادا ہو جائے گا۔ تُو علی بن عیسیٰ وزیرِ سلطنت کے پاس جا اور جاکر اسے کہہ دے کہ قرضہ ادا کرنے کے لیے مجھے تین ہزار دِینار دے دے۔ وہ نیک آدمی جب بیدار ہوا تو بڑا خوش تھا لیکن پھر یہ خیال بھی آیا کہ میرے پاس تو اپنے خواب کو سچا ثابت کرنے کی کوئی نشانی نہیں ہے، اگر وزیر صاحب نے دلیل یا کوئی نشانی طلب کی تو پھر میرا کیا ہوگا؟ اس نیک آدمی کا کہنا ہے کہ یہی سوچتے ہوئے دوسری رات آگئی، جب میں سویا تو میری سوئی ہوئی قسمت جاگ اُٹھی، مجھے آقائے دو جہاں، رحمتِ دوعالمیاں صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا دیدار نصیب ہوا، حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے بھی علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جانے کا ارشاد فرمایا، جب آنکھ کُھلی تو خوشی کی اِنتہا نہ تھی، تیسری رات پھر اُمت کے والی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف لاتے ہیں اور پھر حکم فرماتے ہیں کہ وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس جاؤ! میں نے عرض کیا: یَارَسُوْلَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! کوئی نشانی یا دلیل ارشاد فرما دیجئے جو میں اُس وزیر کو بتاؤں۔ یہ سُن کر منگتوں کی جھولیاں بھرنے والے داتا، سخاوت کے دریا بہانے والے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اگر وزیر تجھ سے کوئی نشانی پوچھے تو کہہ دینا کہ تم نمازِ فجر کے بعد کسی کے ساتھ بات کرنے سے پہلے رَسُوْلُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ذات پر پانچ ہزار (5000) بار دُرُودِ پاک پڑھتے ہو، جسے اللہ پاک اور کراماً کاتبین کے سِوا کوئی نہیں جانتا۔ یہ فرما کر سیّدِ دوعالم، نورِ مُجسّم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف

لے گئے، میں بیدار ہوا، نمازِ فجر کے بعد مسجد سے باہر قدم رکھا، غور کیا تو معلوم ہوا کہ آج مہلت کو مکمّل ایک مہینا گزر چکا تھا۔ میں وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا اور وزیر صاحب سے سارا قصہ کہہ سُنایا، جب وزیر صاحب نے کوئی نشانی مانگی اور میں نے آقا کریم، رسولِ عظیم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا ارشاد سنایا تو وزیر صاحب خوشی و مسرت سے جُھوم اُٹھے، وہ گھر کے اندر گئے اور نو ہزار (9000) دِینار لے کر آگئے، اُن میں سے تین ہزار (3000) مجھے دیئے اور کہا: یہ تمہارے قرض کی ادائیگی کے لیے ہیں، پھر تین ہزار اور دیئے اور کہا: یہ تمہارے بال بچوں کے اَخراجات کے لیے ہیں، پھر تین ہزار اور دیئے اور کہا: یہ تمہارے کاروبار کے لیے ہیں۔ جب مجھے رخصت کرنے لگے تو قسم دے کر کہا: اے بھائی! تُو میرا دِینی بھائی ہے، یہ محبت والا تعلّق نہ توڑنا اور جب بھی کوئی کام ہو، کسی چیز کی ضرورت ہو تو میرے پاس آجانا، میں تمہارا مسئلہ حل کر دیا کروں گا۔ اس شخص کا بیان ہے کہ میں وہ رقم لے کر سیدھا قاضی صاحب کی عدالت میں پہنچ گیا اور جب فریقین کا بُلاوا ہوا تو میں آگے بڑھا اور میں نے تین ہزار (3000) دِینار قاضی صاحب کے سامنے رکھ دیئے۔ اب قاضی صاحب نے سوال کر دیا کہ تُو تو مفلس اور کنگال تھا پھر تُو یہ اتنی ساری رقم کہاں سے لے کر آیا ہے؟ میں نے سارا واقعہ بیان کر دیا، قاضی صاحب نے یہ سنا تو خاموش ہو گئے، پھر اُٹھ کر اپنے گھر گئے اور گھر سے تین ہزار دینار لے کر آگئے اور کہنے لگے: میں بھی اُسی آقائے مدینہ قرارِ قلب و سینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے دَر کا غلام ہوں، تمہارا یہ تمام قرضہ میں اپنے پاس سے ادا کرتا ہوں۔ جب قرض خواہ نے یہ معاملہ دیکھا تو وہ کہنے لگا: میں اللہ پاک اور اس کے رسولِ عظیم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی رِضا کے لئے اس بندے کا قرض معاف کرتا ہوں۔ یہ دیکھ کر اس مقروض تاجر نے قاضی صاحب سے کہا: جناب آپ کا بہت شکریہ۔ آپ اپنی

رقم سنبھال لیجئے، اب مجھے اس کی ضرورت نہیں رہی۔ تو قاضی صاحب کہنے لگے: میں اللہ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی محبت میں جو دِینار لایا ہوں وہ واپس نہیں لوں گا، یہ دینار آپ کے ہیں اور آپ انہیں لے جائیں۔ وہ صاحب کہتے ہیں: میں جو پہلے قرضے میں جکڑا ہوا تھا، اب بارہ ہزار (12000) دِینار لے کر گھر آ گیا، میرا قرضہ بھی معاف ہو گیا، گھر کے لیے اَخراجات بھی مِل گئے اور کاروبار کرنے کے لیے بھی اچھی خاصی رقم مِل گئی۔ یہ ساری برکتیں دُرودِ پاک پڑھنے کی وجہ سے ظاہر ہوئیں۔ (جذب القلوب، ص237 ملخصاً)

مشکل جو سر پہ آپڑی تیرے ہی نام سے ٹلی　　مشکل کشا ہے تیرا نام تجھ پر درود اور سلام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھنے کی برکتیں

اے عاشقانِ رسول! دُرود پڑھنے والے شخص کی مشکلیں حل کیوں نہ ہوں گی کہ دُرود پڑھنے والے پر اللہ پاک کی رحمتیں اُترتی ہیں۔ چنانچہ اللہ پاک کے آخری نبی، محمد عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم، ص172، حدیث:912)

قاضی ابُو عبدُ اللہ سَکا کی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک جس بندے پر ایک رحمت نازل فرمائے تو وہ رحمت اس کے لئے دنیا اور جو کچھ اس دنیا میں ہے اس سے بہتر ہوتی ہے تو دس رحمتوں کے متعلق کیا خیال ہے؟ اللہ پاک دُرود پڑھنے والے سے ان دس رحمتوں کے سبب کتنی بلائیں اور مُصیبَتیں دور فرمائے گا اور ان رحمتوں کے سبب دُرود پڑھنے والے کو کتنی برکتیں حاصل ہوں گی۔ شیخ ابُو عطاءُ اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک جس پر ایک رحمت نازل فرمائے وہ اس کے دنیا و آخرت کے سب مُعاملات میں کِفایَت کرے گی تو اس شخص کا

کیا مقام ہو گا جس پر دس رحمتیں نازل ہوں۔ حضرتِ شیخ ابُو عبدُ اللّٰہ رَصّاع رحمۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: رحمت انعام کو کہتے ہیں، درود پڑھنے والے شخص کو اللّٰہ پاک دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت میں بھی انعامات سے نوازے گا۔ (مطالع المسرات، ص30 ملتقطاً)

یہ تو کرم ہے اُن کا ورنہ ہم میں تو ایسی بات نہیں

والدِ اعلیٰ حضرت، حضرتِ علّامہ مولانا نَقی علی خان رحمۃ اللّٰہ علیہ فرماتے ہیں: بڑے بڑے علمائے کرام اور ائمۂ دین (یعنی بڑے بڑے امام) فرماتے ہیں: ایک دُرودِ پاک دُنیا ومافیہا (یعنی دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس) سے بہتر اور دونوں جہان کے لیے کافی ہے۔ اِس کا ثواب ہزار سال کی عبادت کے ثواب سے زیادہ اور اس کا رُتبہ اکثر جسمانی، مالی اور زبان کے ذریعے کی جانے والی عبادات سے اعلیٰ ہے (یعنی یہ نفل عبادتیں اور فرائض واجبات سُنَنِ مُؤَکَّدہ وغیرہ اپنی جگہ پر ہوتے ہیں) اور یہ فضل و عنایت اِس اُمَّتِ بابرکت پر، اُس صاحبِ دولت صلی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلم کی بدولت ہے ورنہ ہم کب اِس عزت و کرم کے لائق تھے۔ (سُرور القلوب، ص340 تسہیلاً)

بارگاہِ رسالت صلی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلم میں کسی شاعر نے بڑی پیاری نعت کہی اس کے چند اَشعار یہ ہیں:

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

ہم اپنے اعمال جانتے ہیں ہم اپنی نسبت سے کچھ نہیں ہیں
تمہارے در کی عظیم نسبت متاعِ عظمت بنی ہوئی ہے

یہی ہے خالد اَساسِ رحمت یہی ہے خالد بِنائے عظمت
نبی کا عرفان بندگی ہے نبی کا عرفان زندگی ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

تمام اعمال سے افضل

حضرت عبدُ العزیز دَبّاغ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اِس میں کوئی شُبہ نہیں کہ شبِ اسریٰ کے دُولہا، مکی مدنی مُصطفےٰ صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم پر دُرودِ پاک پڑھنا تمام اَعمال سے اَفضل ہے، یہ اُن ملائکہ کا ذِکر ہے جو اَطرافِ جنّت میں رہتے ہیں اور نبیِ کریم صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم پر درودِ پاک کی برکت یہ ہے کہ جب وہ (ملائکہ) نبیِ کریم، رَءُوْفٌ رّحیم صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم پر دُرودِ پاک پڑھتے ہیں تو جنّت کُشادہ ہو جاتی ہے۔ (الابریز، 2/338)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِیْب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

دُرودِ پاک کے مَقاصِد و فَوائِد

حضرتِ علّامہ ابُو عبدُ اللہ حُسین بن حَسَن حلیمی رحمۃُ اللہِ علیہ (وفات: 403ھ) فرماتے ہیں: "دو عالَم کے مالک و مختار صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم پر دُرودِ پاک پڑھنے کا ایک مقصد تو یہ ہے کہ اللہ پاک کا حکم بجالاتے ہوئے اس کا قرب حاصل کیا جائے اور دوسرا یہ کہ آپ صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا ہم پر جو حق ہے اسے ادا کیا جائے۔"

حضرت امام عِزُّ الدّین عبدُ السّلام رحمۃُ اللہِ علیہ (وفات: 660ھ) نے بھی ان کی اِتّباع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: "ہمارا حضور نبیِ اکرم، نورِ مجسم صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم پر دُرودِ پاک بھیجنا ان کے لئے قطعاً کسی قسم کی سِفارِش کا باعث نہیں بنتا کیونکہ ہم جیسے انسان ان جیسی ہستی کی شفاعت کیسے کر سکتے ہیں؟ البتّہ! اللہ پاک نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اپنے محسنِ اَعظم صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے احسانات کا بدلہ دیں اور اگر ایسا نہ کر سکیں تو ان کے حق میں دُعا کریں۔ پس اللہ پاک نے ہماری حالت کے پیشِ نظر کہ ہم اپنے نبی صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے احسانات کا بدلہ دینے سے عاجز ہیں تو ہمیں ان پر دُرودِ پاک بھیجنے کی تعلیم فرمائی۔" (حدیقہ ندیہ، 1/8)

حضرتِ ابنِ عربی رحمۃُ اللہِ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”حضور نبیِ رحمت، شَفیعِ اُمَّت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر درودِ پاک پڑھنے کا فائدہ خود پڑھنے والے کو ہوتا ہے کیونکہ یہ بات اچھے عقیدے، خالص نیت، اظہارِ مَحبّت، ہمیشہ فرمانبردار رہنے اور سرکارِ ابد قرار، شافِعِ روزِ شمار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے واسطہ مبارکہ کو محترم جاننے پر رہنمائی کرتی ہے۔(المواہب اللدنیہ، 2/ 506)

دُرود شریف پڑھنے سے کیا نہیں ملتا!

حضرتِ شیخ عبدُ الحق مُحدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ❀ دُرود شریف سے مُصیبَتیں ٹلتی ہیں ❀ بیماریوں سے شِفا حاصل ہوتی ہے ❀ خوف دُور ہوتا ہے ❀ ظُلم سے نجات حاصل ہوتی ہے ❀ دُشمنوں پر فتح حاصل ہوتی ہے ❀ اللہ کی رِضا حاصل ہوتی ہے اور دل میں اُس کی محبّت پیدا ہوتی ہے ❀ فرشتے اُس کا ذِکر کرتے ہیں ❀ اَعمال کی تکمیل ہوتی ہے ❀ دل و جان، اسباب و مال کی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے ❀ پڑھنے والا خُوشحال ہو جاتا ہے ❀ بَرَکتیں حاصل ہوتی ہیں ❀ اَولاد دَر اَولاد چار نسلوں تک بَرَکت رہتی ہے ❀ دُرود شریف پڑھنے سے قِیامت کی ہولناکیوں سے نَجات حاصل ہوتی ہے ❀ سَکَرَاتِ موت میں آسانی ہوتی ہے ❀ دُنیا کی تباہ کاریوں سے نَجات مِلتی ہے ❀ تنگدستی دور ہوتی ہے ❀ بُھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں ❀ ملائکہ دُرُودِ پاک پڑھنے والے کو گھیر لیتے ہیں ❀ دُرُود شریف پڑھنے والا جب پُل صِراط سے گزرے گا تو نور پھیل جائے گا اور وہ ثابت قدم ہو کر پلک جھپکنے میں نجات پا جائے گا ❀ عظیم تر سعادت یہ ہے کہ دُرُود شریف پڑھنے والے کا نام حُضُور سراپا نُور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے ❀ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی محبّت بڑھتی ہے ❀ محاسِنِ نَبَوِیّہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم دل میں گھر کر جاتے ہیں ❀ کثرتِ دُرُود شریف سے آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا تصوُّر ذِہن میں قائم ہو جاتا ہے

❀ خوش نصیبوں کو دَرَجۂ قُربتِ مُصطَفوِی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم حاصل ہوجاتا ہے ❀ خواب میں سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا دِیدار فیضِ آثار نصیب ہوتا ہے ❀ روزِ قیامت مَدَنی تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے مُصافحہ کی سعادت نصیب ہوگی ❀ فرشتے مرحبا کہتے ہیں اور محبّت رکھتے ہیں ❀ فرشتے اُس کے دُرُود کو سونے کے قلموں سے چاندی کی تختیوں پر لکھتے اور اُس کے لئے دُعائے مغفرت کرتے ہیں ❀ فرشتگانِ سَیّاحِین (زمین پر سیر کرنے والے فِرِشتے) اُس کے دُرُود شریف کو مدنی سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں پڑھنے والے اور اس کے باپ کے نام کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔ (جذب القلوب، ص229)

تاجدارِ حرم اے شہنشاہِ دیں — تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام
ہو نگاہِ کرم مجھ پہ یاسیّدَالمُرسلیں — تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام
اب بلا لو مدینے میں عطّاؔر کو — اپنے قدموں میں رکھ لو گناہگار کو
کوئی اس کے سوا آرزو ہی نہیں — تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام

(وسائلِ بخشش، ص58)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ ہر مصیبت میں کام آنے والا فرشتہ

سلسلۂ قادِرِیّہ رَضَوِیّہ عطّاریہ کے مشہور بُزُرگ، حضرتِ ابو بکر شبلی بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے فوت شُدہ پڑوسی کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ وہ بولا: مجھے بڑی سختیوں سے واسطہ پڑا، مُنکَر نَکِیر (قبر میں امتحان لینے والے فرشتوں) کے سوالات کے جوابات بھی مجھ سے نہیں بَن پڑ رہے تھے، میں نے دل میں خیال کیا کہ شاید میرا خاتمہ ایمان پر نہیں ہوا! اتنے میں آواز آئی: دنیا میں زَبان کے غیر ضَروری استعمال کی وجہ سے تجھے یہ سزا دی جا رہی ہے۔ اب عذاب کے فِرِشتے میری

طرف بڑھے، اتنے میں ایک صاحب جو بڑے خوبصورت اور خوشبودار تھے، وہ میرے اور عذاب کے درمیان آگئے اور انہوں نے مجھے مُنکَر نکیر کے سوالات کے جوابات یاد دِلا دیئے اور میں نے اُسی طرح جوابات دے دیئے، اَلحمدُ لِلّٰہ! عذاب مجھ سے دُور ہوا۔ میں نے اُن بُزُرگ سے عرض کی: اللہ پاک آپ پر رحم فرمائے آپ کون ہیں؟ فرمایا: تمہارے بہت زیادہ دُرود شریف پڑھنے کی بَرَکت سے میں پیدا ہوا ہوں اور مجھے ہر مصیبت کے وقت تمہاری مدد کرنے کی ذمّہ داری دی گئی ہے۔ (القول البدیع، ص260)

آپ کا نامِ نامی اے صَلِّ علیٰ　　ہر جگہ ہر مصیبت میں کام آگیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

قبر میں آقا کیوں نہیں آسکتے!

سُبْحٰنَ اللہ! کثرتِ دُرُود شریف کی بَرَکت سے مدد کرنے کیلئے قبر میں جب فِرِشتہ آسکتا ہے تو تمام فِرِشتوں کے بھی آقا، مکی مَدَنی مصطَفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کرم کیوں نہیں فرماسکتے! کسی نے بالکل بجا تو فریاد کی ہے:

میں گور اندھیری میں گھبراؤں گا جب تنہا　　اِمداد مِری کرنے آجانا مرے آقا
روشن مِری تُربت کو لِلّٰہ شہا کرنا　　جب نَزع کا وقت آئے دیدار عطا کرنا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

پُل صراط پر نُور

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: میرے اوپر دُرود پُل صراط کے لئے نور ہے، جو مجھ پر جمعہ کے دن اَسّی مرتبہ دُرود بھیجتا ہے، اللہ پاک اس کے اَسّی سال کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ (جامع الصغیر، ص320، حدیث: 5191)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

جسم و روح کی سلامتی

ایک دانا کا قول ہے: جسم کی سلامتی کم کھانے میں ہے اور رُوح کی سلامتی گناہوں کی کمی میں ہے اور دین کی سلامتی خیرُ الاَنام صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر درود پڑھنے میں ہے۔

(مکاشفۃ القلوب، ص9)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

حضور اُمّت کے دُرودِ پاک سے خوش ہوتے ہیں

بہت بڑے عاشقِ رسول، حضرتِ سَیِّدُنا علامہ شیخ یوسف بن اسمٰعیل نَبْہانی رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرتِ امام محمد بن محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہ علیہ سے دُرودِ پاک کے بارے میں ایک سوال کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مکی مَدَنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اُمّت کے دُرودِ پاک پڑھنے سے خوش ہوتے ہیں۔“

(افضل الصلوات علی سید السادات، ص15-16 ملتقطاً وملخصاً)

ہوں دُرُود و سَلام، میرے لب پر مُدام ہر گھڑی دَم بدم، تاجدارِ حرم

(وسائلِ بخشش، ص 271)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

﴿3﴾ بیماری سے شِفا مل گئی

ایک مرتبہ خلیفہ ہارون رشید رحمۃُ اللہِ علیہ بیمار ہو گئے، بہت عِلاج کروایا مگر شِفا نہ مل سکی، اسی حالت میں چھ مہینے گزر گئے۔ ایک دِن اُنہیں پتا چلا کہ حضرتِ شیخ ابوبکر شبلی رحمۃُ اللہِ علیہ اُن کے محل کے پاس سے گزر رہے ہیں تو آپ نے انہیں اپنے پاس تشریف لانے کی درخواست کی۔ جب آپ رحمۃُ اللہِ علیہ تشریف لائے تو اسے دیکھ کر اِرشاد فرمایا: فِکْر نہ کرو اللہ پاک کی رَحمَت سے آج ہی آرام آجائے گا۔ پھر آپ نے دُرُودِ پاک پڑھ کر بادشاہ کے

جسم پر ہاتھ پھیرا تو وہ اُسی وَقت تَندُرُست ہو گئے۔ (راحت القلوب (فارسی)، ص 50)

ہر دَرد کی دَوا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد   تعویذ ہر بَلا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

میرے حبیب پر کثرت سے دُرود بھیجو

اللہ پاک نے حضرتِ موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام پر وحی نازل فرمائی: اے موسیٰ! کیا تم چاہتے ہو کہ میں تم سے اس سے زیادہ قریب ہو جاؤں جتنا تمہارا کلام تمہاری زبان سے، تمہارے دل کے خیالات تمہارے دل سے، تمہاری روح تمہارے بدن سے اور تمہاری بَصارت کا نور تمہاری آنکھوں سے قریب ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں اے میرے ربّ! اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: تو پھر محمدِ مصطفٰے پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرو۔
(حلیۃ الاولیاء، 6 / 33، رقم: 7716)

نوح و خلیل و موسیٰ و عیسیٰ   سب کا ہے آقا نامِ محمد
پائیں مرادیں دونوں جہاں میں   جس نے پکارا نامِ محمد
دونوں جہاں میں دنیا و دیں میں   ہے اِک وسیلہ نامِ محمد

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

﴿4﴾ راہِ مدینہ میں فرائض کے بعد کوئی عبادت دُرودِ پاک کے برابر نہیں

حضرتِ شیخ عبدُ الحق مُحدّث دِہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جب میں مکے سے مدینے شریف کو چلا، شیخ عبدُ الوہّاب مُتّقی رحمۃُ اللہِ علیہ (یعنی میرے پیر و مرشد) نے فرمایا: اس راہ میں فرائض کے بعد کوئی عبادت دُرودِ پاک کے برابر نہیں، اپنے سب اوقات اسی میں صَرف کیجیو! (یعنی مکے مدینے کے راستے میں اپنا سارا وقت دُرود شریف پڑھتے رہنا)، میں نے عرض کیا: کوئی خاص تعداد ہے؟ فرمایا: یہاں کوئی خاص تعداد نہیں، اِتنا پڑھو اِتنا پڑھو اِتنا پڑھو کہ دُرودِ پاک

کے رنگ میں رنگ جاؤ اور اُس میں مُستَغرَق ہو جاؤ (یعنی دُرود و سلام میں ڈوب جاؤ)۔

(سرور القلوب، ص 341)

یوں مجھ کو موت آئے تمہارے دِیار میں ۔۔۔ چوکھٹ پہ سر ہو لب پہ دُرُود و سلام ہو
بیکار گفتگو سے مری جان چھوٹ جائے ۔۔۔ ہر وقت کاش! لب پہ دُرُود و سلام ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

ایک دن میں ایک ہزار بار دُرودِ پاک پڑھنے کی فضیلت

رحمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے گا وہ مرے گا نہیں جب تک جنّت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے۔ (الترغیب والترہیب، 2/ 328، حدیث: 22)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ سلام بھیجنے والوں کو جوابِ سلام

حضرتِ سُلَیمان بن سُحَیم رحمۃُ اللہ علیہ کا بیان ہے: میں نے خواب میں بی بی آمنہ کے لال، رسولِ بے مثال صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا دیدار کیا تو میں نے عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! یہ جو لوگ آپ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر آپ پر سلام بھیجتے ہیں، کیا آپ ان کے سلام سے واقف ہوتے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ہاں اور میں ان کو سلام کا جواب (بھی) دیتا ہوں۔ (حیاۃ الانبیاء للبیہقی، ص 105، رقم: 19)

حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی اَحمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: خیال رہے کہ حُضور (صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم) ایک وقت میں بے شمار دُرود پڑھنے والوں کی طرف یکساں (یعنی برابر) توجّہ رکھتے ہیں، سب کے سلام کا جواب دیتے ہیں جیسے سورج بیک وقت سارے عالَم پر توجّہ کرلیتا

ہے، ایسے (ہی) آسمانِ نبوّت کے سورج ایک وقت میں سب کا دُرود و سَلام سُن بھی لیتے ہیں اور اُس کا جواب بھی دیتے ہیں لیکن اِس میں آپ (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کو کوئی تکلیف بھی محسوس نہیں ہوتی کیوں نہ ہو کہ مَظہرِ ذاتِ کبرِیا ہیں، (جیسے) رَبّ تعالیٰ بیک وقت سب کی دُعائیں سُنتا ہے (ویسے ہی اُس کے محبوب صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم اُس کی عطا سے ایک ہی وقت میں بے شمار عاشقوں کا دُرود و سلام سُنتے ہیں)۔(مراٰۃ المناجیح،2/ 101 بتغیرٍ قلیلٍ)

بار گاہِ رسالت صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم میں برادرِ اعلیٰ حضرت مولانا حسن رضا خان رحمۃ اللہ علیہ عرض کرتے ہیں:

اے مدینے کے تاجدار سلام　　اے غریبوں کے غمگُسار سلام
اُس جوابِ سلام کے صدقے　　تا قِیامت ہوں بے شمار سلام

(ذوقِ نعت، ص170-171)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ بار گاہِ رسالت سے سلام

حضرت محمد بن یحییٰ کِرمانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم حضرتِ ابو علی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بیٹھے تھے کہ اچانک ایک اَجنبی نوجوان آیا اور سلام کر کے حضرتِ ابو علی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں پوچھا۔ ہم نے اُن کی طرف اشارہ کیا کہ یہ ہیں۔ اُس نوجوان نے حضرت ابو علی شاذان رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں عرض کیا: اے شیخ! میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی خواب میں زیارت کی، انہوں نے مجھ سے فرمایا: تم ابو علی بن شاذان کو ڈھونڈو، جب اس سے ملاقات ہو تو اسے میرا سلام دینا۔ وہ نوجوان جب چلا گیا تو حضرتِ ابو علی شاذان رحمۃ اللہ علیہ بہت روئے اور رو کر فرمایا: میں اپنے اندر کوئی ایسا کمال تو نہیں پاتا جس کے سبب مجھے ایسی سعادت حاصل ہو، سِوائے اس بات کے کہ میں

حدیثِ پاک پڑھتا رہتا ہوں اور احادیثِ مبارکہ میں جب بھی حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا نامِ مبارک آتا ہے، ہر بار درودِ پاک پڑھتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں: اس واقعے کے دو یا تین مہینے کے بعد حضرتِ ابو علی بن شاذان رحمۃُ اللہِ علیہ کا انتقال ہو گیا۔

(القربۃ الی رب العالمین لابن بشکوال، ص63، رقم:60)

وہ سلامت رہا قیامت میں   پڑھ لئے جس نے دل سے چار سلام

میرے پیارے پہ میرے آقا پر   میری جانب سے لاکھ بار سلام

میری بگڑی بنانے والے پر   بھیج اے میرے کِردگار سلام

اے عاشقانِ رسول! اس شعر میں "لاکھ بار سلام" کے الفاظ ہیں، اگر کوئی یہ شعر پڑھتا ہے تو اس کی طرف سے سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں لاکھ مرتبہ سلام پیش ہو جائیں گے اِن شاءَ اللہ۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: اسی طرح ہم "مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام" کہتے ہیں تو یوں ہم بھی سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں لاکھوں سلاموں کا تحفہ پیش کر لیتے ہیں۔ مختلف محافل و اجتماعات میں جب "سلامِ رضا" پڑھنے کا وقت آتا ہے تو کچھ لوگوں کے ہونٹ بند ہوتے ہیں، وہ اس سلام کو پڑھنے میں سُستی کرتے ہیں، یونہی بعض اوقات نعت خوان سلام پڑھتے پڑھتے بار بار یہ مصرع "مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام" پڑھنے کے بجائے اور شعر (یعنی دوسرا شعر) شروع کر دیتے ہیں، میرے ذہن میں اس وقت یہ بات آتی ہے کہ وہ فضیلت سے محروم رہے کہ "مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام" پڑھے بغیر دوسرا مصرع شروع کر دیا۔ یہ سمجھنے کی بات ہے، جب صلوٰۃ و سلام پڑھنے کیلئے ہی کھڑے ہیں، ٹائم بھی دے رہے ہیں تو اب تھوڑا ہونٹوں کو بھی حرکت دیں، زبان کو بھی موقع دیں کہ یہ بھی سلام پڑھ لے۔ ہمارے ایک بار

"مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام" کہنے پر ہماری طرف سے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں لاکھوں سلام عرض ہوگئے اور ان لاکھوں میں سے ایک سلام کا جواب بھی اگر ہمیں مل گیا تو خدا کی قسم! دنیا و آخرت میں ہمارا بیڑا پار ہو جائے گا۔ اِن شاءَ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿7﴾ دُرُود شریف کی فضیلت کا ایک توجّہ طلب واقعہ

اپنے وقت کے مُحدِّث حضرتِ ابو سلیمان محمد بن حُسین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: نور والے آقا، مدینے والے مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے خواب میں مجھ سے فرمایا: اے ابو سلیمان! جب تم حدیث پڑھتے ہوئے مجھے یاد کرتے ہو تو مجھ پر درود پڑھتے ہو، تو "وَسَلَّم" کیوں نہیں کہتے؟ اس میں چار حرف ہیں، ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں ہیں، لہٰذا تم چالیس نیکیاں چھوڑ دیتے ہو۔ (القول البدیع، ص464) مطلب یہ ہوا کہ "صلی اللہ علیہ وسلم" پڑھنے سے ثواب زیادہ ملے گا، "وَسَلَّم" ترک کردیں گے تو ثواب کم ہو جائے گا یعنی درود کے ساتھ ساتھ سلام بھی پڑھ لیں تو ثواب زیادہ ملے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ عاشقِ دُرُود کا مقام

حضرتِ شیخ ابو بکر شبلی رحمۃُ اللہِ علیہ ایک دِن بغداد شریف کے بہت بڑے عالم حضرتِ ابو بکر بن مُجاہد رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس تشریف لائے تو اُنہوں نے فوراً کھڑے ہو کر اُن کو گلے لگالیا اور پیشانی چوم کر بڑی تعظیم کے ساتھ اپنے پاس بٹھایا، حاضرین نے عرض کیا: یا سیِّدی! آپ اور اہلِ بغداد کل تک اِنہیں دیوانہ کہتے رہے ہیں مگر آج ان کی اِس قدر تعظیم کیوں؟ جواب دیا: میں نے یوں ہی ایسا نہیں کیا، اَلحمدُ لِلّٰہ! آج رات میں نے خواب میں یہ ایمان اَفروز

منظر دیکھا کہ ابو بکر شبلی بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے کھڑے ہو کر ان کو سینے سے لگا لیا اور پیشانی کو چوم کر اپنے پہلو میں بٹھا لیا۔ میں نے عرض کی: یارَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! شبلی پر اِس قَدَر شَفْقت کی وجہ؟ اللہ پاک کے مَحبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے (غیب کی خبر دیتے ہوئے) فرمایا کہ یہ ہر نَماز کے بعد یہ آیت پڑھتا ہے: ﴿ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ﴿۱۲۸﴾ ﴾ (پ 11، التوبہ: 128) اور اس کے بعد مجھ پر دُرُود پڑھتا ہے۔

(جلاء الافہام، ص 241-القول البدیع، ص 346)

بے عدد اور بے عدد تسلیم — بے شُمار اور بے شُمار دُرُود
بیٹھتے اُٹھتے جاگتے سوتے — ہو اِلٰہی مرا شعار دُرُود

(ذوقِ نعت، ص 124)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ علٰى مُحَمَّد

﴿9﴾ کثرت سے دُرودِ پاک نہ پڑھتا تو ہلاک ہو جاتا

حضرت شیخ حُسَین بن احمد کوَّاز بِساطی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اللہ پاک سے یہ سوال کیا کہ میں خواب میں اَبُو صالح مُؤَذِّن رحمۃُ اللہِ علیہ کو دیکھنا چاہتا ہوں۔ (میری عرض قبول ہوئی اور) میں نے خواب میں اُنہیں اچھی حالت میں دیکھا تو پوچھا: اے اَبُو صالح! آپ کیسے ہیں؟ فرمایا: اے ابُو الحسن! اگر سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ذاتِ گرامی پر دُرُودِ پاک کی کثرت نہ کی ہوتی تو میں ہَلاک (یعنی برباد) ہو گیا ہوتا۔ (سعادت الدارین، ص 136)

ذاتِ والا پہ بار بار دُرُود — بار بار اور بے شُمار دُرُود
بیٹھتے اُٹھتے جاگتے سوتے — ہو الٰہی مِرا شِعار دُرُود

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ علٰى مُحَمَّد

﴿10﴾ تکلیف کی حالت میں دُرود پڑھنا

حضرتِ عبدُ الرَّحمٰن بن احمد رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں "حَمّام" میں گیا تو گر گیا، درد کی وجہ سے ہاتھ سُوج گیا، رات کو اِسی تکلیف میں ہی (درودِ پاک پڑھتے پڑھتے) سو گیا، خواب میں پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت سے مُشرّف ہوا، میں نے اِلتجا کرتے ہوئے کہا: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! تو آپ نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! (حالتِ تکلیف میں) تیرے درود (پڑھنے) نے مجھے بے چین کر دیا۔ جب صبح ہوئی تو پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی برکت سے دَرد اور سوجن کا نام و نشان تک نہ تھا۔ (القول البدیع، ص328 ملتقطاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿11﴾ دُرُود شریف لکھنے والے کی مغفرت ہوگئی

حضرتِ سفیان بن عُیَینہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میرا ایک دینی بھائی تھا، اس کے انتقال کے بعد میں نے اسے خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَافَعَلَ اللّٰہُ بِکَ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ اس نے کہا: اللہ پاک نے مجھے بخش دیا۔ میں نے پوچھا: کس عمل کے سبب؟ کہنے لگا: میں حدیث شریف لکھتا تھا جب بھی نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا ذِکرِ خیر آتا تو میں ثواب کی نیّت سے "صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم" لکھتا، اسی عمل کی بَرَکت سے میری مغفرت ہو گئی۔ (القول البدیع، ص463)

﴿12﴾ فرشتوں کی اِمامت

حضرتِ حَفْص بن عبدُ اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ کا بیان ہے کہ حضرتِ ابو زُرعہ رحمۃُ اللہِ علیہ کی وفات کے بعد میں نے انہیں خواب میں دیکھا کہ وہ آسمانِ دنیا میں فرشتوں کو نماز پڑھا رہے

ہیں، میں نے کہا: آپ نے یہ مَقام کیسے پایا؟ انہوں نے فرمایا: میں نے اپنے ہاتھ سے ایک لاکھ احادیثِ مبارکہ لکھی ہیں اور میں نے ان سب میں ”عَنِ النَّبِیِّ“ کے بعد ”صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم“ کہا ہے اور حضور نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمان ہے: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ عَشْرًا یعنی جس شخص نے مجھ پر ایک بار درود بھیجا اللہ پاک اس پر 10 رحمتیں بھیجتا ہے۔ (تاریخ بغداد، 10 / 334، رقم: 5469)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

﴿13﴾ کتابوں میں دُرودِ پاک لکھنے کی برکت

حضرت ابُو صالح عبدُ اللہ بن صالح الصُّوفی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک مُحدِّث کو خواب میں دیکھ کر پوچھا گیا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ انہوں نے کہا کہ اللہ پاک نے مجھے بخش دیا۔ ان سے پوچھا گیا: کس سبب سے؟ انہوں نے کہا: اپنی کتابوں میں اللہ پاک کے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرودِ پاک لکھنے کے سبب۔

(تاریخ ابنِ عساکر، 54 / 113، رقم: 6646)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

﴿14﴾ درندے سے نَجات مِل گئی

ایک مرتبہ حضرت شیخ ابُو الحسن شاذلی رحمۃُ اللہِ علیہ کسی جنگل میں تھے کہ اچانک ان کے سامنے ایک دَرِندہ آگیا، ان کو اپنی جان کی فکر پڑ گئی تو انہوں نے اس درندے سے خوفزدہ ہوکر نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ذاتِ مقدّسہ پر دُرود پڑھنا شروع کر دیا اس حدیثِ صحیح کے پیشِ نظر کہ ”جو شخص حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ پاک اس پر دس درود بھیجتا ہے۔“ اور اللہ کی طرف سے دُرود کا مطلب ہے (بندے پر

اس کی) رحمت (کا نزول) اور جس پر اللہ پاک رحمت فرمائے تو وہ اسے کافی ہے، پس اس درود کے سبب حضرت ابوالحسن علی شاذلی رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس درندے سے نجات حاصل کرلی۔
(سعادۃ الدارین، ص152)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿15﴾ کثرتِ دُرود کی برکت سے دیدارِ مصطفےٰ

حضرت عبدُ اللہ بن سلام رضی اللہُ عنہ اپنے بھائی حضرت عثمان رضی اللہُ عنہ سے ملاقات کے لیے گئے، وہ بہت خوش دِکھائی دے رہے تھے، (خوشی کی وجہ پوچھی گئی تو) بتایا کہ میں آج رات خواب میں پیارے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے دِیدار سے مُشَرَّف ہوا، حضور صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے مجھے ایک ڈول (یعنی برتن) عطا فرمایا، جس میں پانی تھا، میں نے پیٹ بھر کر پیا، جس کی ٹھنڈک ابھی تک محسوس کررہا ہوں۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہُ عنہ نے پوچھا: آپ کو یہ مقام کیسے حاصل ہوا؟ فرمایا: حضور نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھنے کی وجہ سے۔ (سعادۃ الدارین، ص149)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿16﴾ بارگاہِ رسالت میں دُرود کا ثواب نذر کرنے کی برکت

شیخ اَبُو المَواہِب محمد شاذلی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مجھے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: "تم (قیامت کے دن) ایک لاکھ بندوں کی شفاعت کروگے۔" میں نے عرض کی: یارَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم! میں اس قابل کیسے ہوا؟ تو ارشاد فرمایا: "اس لیے کہ تم مجھ پر دُرُود پڑھ کر اس کا ثواب مجھے نَذر کردیتے ہو۔" (الطبقات الکبری للشعرانی، 2/101، رقم: 318)

نوٹ: ثواب نذر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پڑھتے وقت ثواب نذر کرنے کی دل میں نیّت کرلے یا پڑھنے سے قبل یا بعد زبان سے بھی کہہ لے کہ اِس دُرُود شریف کا ثواب جنابِ رِسالت مآب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی نذر کرتا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿17﴾ 550 مُردوں سے عذابِ قبر دور ہو گیا

عظیم تابعی بزرگ، حضرتِ حَسَن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس ایک عورت حاضر ہوئی اور کہنے لگی: میری جوان بیٹی فوت ہوگئی ہے، میں چاہتی ہوں کہ اسے خواب میں دیکھ لوں، کوئی ایسی چیز بتلایئے جس سے میری مُراد پوری ہوجائے، آپ نے اسے کچھ سکھایا، چنانچہ اس عورت نے اپنی بیٹی کو خواب میں دیکھا تو اس کا حال یہ تھا کہ اس نے تارکول (یعنی ڈامر) کا لباس پہن رکھا تھا، اس کی گردن میں لوہے کا طوق تھا اور پاؤں میں بیڑیاں تھیں۔ عورت نے یہ خواب حضرت حَسَن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ کو سنایا، آپ کو اس سے دُکھ ہوا۔ کچھ عرصے کے بعد (خواب میں) حضرتِ حَسَن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس لڑکی کو جنّت میں دیکھا، اس کے سر پر تاج تھا، وہ کہنے لگی: اے حسن! آپ مجھے پہچانتے ہیں، میں اسی خاتون کی بیٹی ہوں جو آپ کے پاس آئی تھی اور میری تباہ حالت آپ کو بتلائی تھی۔ آپ نے اس سے پوچھا: تیری حالت میں یہ اِنقلاب کس طرح آیا؟ لڑکی نے کہا: ہمارے (قبرستان کے) قریب سے ایک شخص کا گُزر ہوا اور اس نے نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر ایک مرتبہ دُرُود پڑھا، (اس وقت) قبرستان کے 550 افراد عذاب میں تھے، نِدا (یعنی آواز) دی گئی: اس شخص کے درود کی برکت سے ان قبر والوں سے عذاب کو دور کر دو!

اس واقعے کے بارے میں " مُکاشَفۃُ القلوب " میں ہے: حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر ایک شخص کے دُرُود بھیجنے کی برکت سے اتنے سارے لوگ بخشے گئے، تو وہ شخص جو پچاس سال سے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرود بھیج رہا ہو، کیا وہ قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شفاعت کو نہیں پاسکے گا؟ (مکاشفۃ القلوب، ص24)

فوت ہونے والے کے پاس دُرُود پڑھا جاتا

حضرتِ امام جلالُ الدِّین سُیُوطی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: حضور نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی حیاتِ ظاہری میں فوت ہونے والے کے پاس یہ کہا جاتا تھا: اے اللہ پاک! فُلاں بِن فُلاں کی مغفرت فرما، اس کی قبر ٹھنڈی اور وسیع کر دینا، موت کے بعد اسے چین عطا فرما، پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا اسے قُرب نصیب کر، اسے دوست رکھ اور اس کی روح کو نیکوں کی ارواح کی طرف بلند فرما، ہمیں اس کے ساتھ ایسے گھر (یعنی جنّت) میں جمع فرما جس میں صحت باقی رہے، دُکھ اور تھکاوٹ دور رہے۔ نیز اس شخص کے پاس مسلسل رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر درود پڑھا جاتا یہاں تک کہ اس کی روح قبض ہو جاتی۔
(شرح الصدور، ص37)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

دُرود پڑھنے والے کی سانس کی اہمیت

حضرتِ اَنَس بن مالک رضی اللہُ عنہ کا بیان ہے: حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ پاک اس کی سانس سے ایک سفید بادل پیدا کرتا ہے، پھر اس بادل کو رحمت کے دریا سے فائدہ حاصل کرنے کا حکم دیتا ہے، اس کے بعد اسے برسنے کا حکم ملتا ہے، اس کا جو قطرہ زمین پر پڑتا ہے اس سے اللہ پاک سونا

اور جو قطرہ پہاڑوں پر پڑتا ہے اس سے چاندی پیدا کرتا ہے اور جو قطرہ کسی کافر پر پڑتا ہے تو اُسے ایمان کی دولت عطا ہوتی ہے۔ (مکاشفۃ القلوب، ص 47)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿18﴾ شفاعتِ مصطفٰے پانے کا ذریعہ

ایک شخص غفلت کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرود شریف نہیں پڑھتا تھا، ایک رات اس نے خواب میں پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت کی مگر حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اس کی طرف توجہ نہ فرمائی، اس آدمی نے عرض کی کہ کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں؟ پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے جواب دیا: نہیں! اس نے عرض کی: پھر آپ میری طرف کیوں نہیں دیکھ رہے؟ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں پہچانتا نہیں ہوں۔ اس نے عرض کی: آپ مجھے کیسے نہیں پہچانتے حالانکہ میں آپ ہی کی اُمّت کا ایک شخص ہوں اور علما کہتے ہیں کہ آپ اپنے اُمّتیوں کو اس سے زیادہ پہچانتے ہیں جتنا ایک ماں اپنے بچوں کو پہچانتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: علما سچ کہتے ہیں لیکن تو نے درود کے ذریعے مجھے اپنی یاد نہیں دلائی، میں اپنے اُمّتیوں کو اپنے اوپر درود پڑھنے کی مقدار کے مطابق پہچانتا ہوں (یعنی میرا جو اُمّتی مجھ پر جتنا درود بھیجتا ہے میں اسے اتنا پہچانتا ہوں)، اس شخص کے دل میں یہ بات بیٹھ گئی اور جاگنے کے بعد اس نے اپنے اوپر لازم کر لیا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر روزانہ سو مرتبہ درود پڑھتا رہے گا اور پھر وہ اس پر عمل بھی کرتا رہا، کچھ عرصے کے بعد اس نے پھر خواب میں حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا دیدار کیا تو پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اب تمہیں پہچانتا ہوں اور

(قیامت کے دن) تمہاری شفاعت بھی کروں گا۔ (مکاشفۃ القلوب، ص30)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿19﴾ آگ سے چھٹکارے کی تحریر

حضرتِ خَلّاد بن کثیر رحمۃُ اللہِ علیہ کے نزع کے وقت ایک کاغذ آپ کے سَر کے نیچے پایا گیا جس میں لکھا تھا: یہ خَلّاد بن کثیر کے لئے آگ سے بَراءَت نامہ (یعنی چھٹکارے کی تحریر) ہے، لوگوں نے آپ کے گھر والوں سے آپ کے عمل کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا: وہ ہر جمعہ کو حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر ہزار مرتبہ یہ درود: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ پڑھا کرتے تھے۔ (القول البدیع، ص382) بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ عرض کرتے ہیں:

تمنا ہے فرمایئے روزِ محشر　　یہ تیری رہائی کی چِٹّھی ملی ہے

(حدائقِ بخشش، ص188)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

عجیبُ الخلقت فرشتہ

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: اللہ پاک نے ایک فرشتہ پیدا کیا، جس کا ایک پَر مشرق میں اور دوسرا مغرب میں ہے، اس کا سر عرش کے نیچے ہے اور اس کے دونوں پاؤں ساتویں زمین کے نیچے ہیں، مخلوق کی تعداد کے برابر اس کے پَر ہیں، میری اُمّت میں سے جب کوئی مرد یا عورت مجھ پر دُرود بھیجتا ہے تو اللہ پاک اس فرشتے کو حکم فرماتا ہے کہ وہ عرش کے نیچے نور کے سمندر میں غوطہ لگائے تو وہ غوطہ لگاتا ہے، جب باہر نکل کر وہ اپنے پَروں کو جھاڑتا ہے تو اس کے پَروں سے قطرات ٹپکتے ہیں، اللہ پاک ہر قطرے سے ایک

فرشتہ پیدا کرتا ہے جو قیامت تک اس کے لئے بخشش کی دعا کرتا ہے۔ (مکاشفۃ القلوب، ص9)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿20﴾ بُری شکل سے نجات

کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے جنگل میں ایک بُری شکل کو دیکھ کر پوچھا: تو کون ہے؟ اس نے جواب دیا: میں تیرا بُرا عمل ہوں، اس آدمی نے پوچھا: تجھ سے نجات کی بھی کوئی صورت ہے؟ اس نے جواب دیا کہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر دُرود پڑھنا۔

(مکاشفۃ القلوب، ص30)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مخلوق کے سردار پر دنوں کے سردار میں دُرود پڑھئے

اللہ پاک کے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کا فرمانِ حقیقت نشان ہے: تمہارے دِنوں میں سب سے افضل دن جُمعہ ہے، اسی دن حضرتِ آدم علیہ السّلام پیدا ہوئے، اِسی میں ان کی روحِ مبارکہ قبض کی گئی، اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن بے ہوشی طاری ہو گی، لہٰذا اس دن مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ تمہارا دُرُودِ پاک مجھ تک پہنچایا جاتا ہے۔ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے عرض کی: ”یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم! آپ کے وِصال کے بعد دُرُودِ پاک آپ تک کیسے پہنچایا جائے گا؟“ ارشاد فرمایا: ”اللہ پاک نے انبیائے کرام علیہمُ السّلام کے اجسام کو کھانا زمین پر حرام فرمایا ہے۔“

(ابوداؤد، 1/391، حدیث:1047)

تُو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ ۔۔۔ مِری چشمِ عالم سے چُھپ جانے والے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

حوضِ کوثر پر سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پہچانیں گے

مالکِ جنّت، ساقیٔ کوثر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالی نشان ہے: ''لَیَرِدَنَّ الْحَوْضَ عَلَیَّ اَقْوَامٌ مَا اَعْرِفُھُمْ اِلَّا بِکَثْرَۃِ الصَّلَاۃِ عَلَیَّ یعنی حوضِ کوثر پر کچھ لوگ میرے پاس آئیں گے جنہیں میں کثرتِ دُرُود کے سبب پہچان لوں گا۔'' (القول البدیع، ص264)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

ایک بُزرگ کا معمول

ابُو عَرُوبہ اَلْحَرَّانِی رحمۃُ اللہِ علیہ کا معمول تھا کہ آپ کے سامنے جب کوئی احادیث پڑھتا تو آپ دُرُود پڑھے بغیر نہ رہتے اور خُوب ظاہر کرکے پڑھتے اور کہا کرتے کہ حدیث شریف (سننے) کی ایک بَرَکت یہ ہے کہ دُنیا میں کثرت سے دُرُود پڑھنے کی سعادت ملتی ہے اور آخرت میں اِن شاءَ اللہ جنت کی نعمتیں ملیں گی۔ (سعادۃ الدارین، ص198)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿21﴾ اولاد کے حُصول کا بہترین وظیفہ

میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے والدِ محترم حضرتِ علّامہ مولانا مفتی نقی علی خان رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی کتاب ''سُرُوْرُ الْقُلُوْب بِذِکْرِ الْمَحْبُوْب'' میں لکھتے ہیں: شاہ غریبُ اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مجھ سے دو سوداگر (یعنی Businessman) بھائیوں نے بیان کیا کہ ہمارے والد صاحب کے ہاں اولاد نہ ہوتی تھی، کسی فقیر صاحب (یعنی اللہ والے) سے اِلتجا کی، انہوں نے فرمایا: (ایک) کروڑ بار دُرود مدّتِ غیر مُعَیَّن (یعنی ایک مدت فکس نہیں، جتنے وقت) میں پڑھواؤ اور پڑھنے والوں کی کمال خاطر داری (یعنی خوب خدمت) اور دِلجوئی کرو۔

ہمارے والد صاحب نے ایسا ہی کیا۔ اللہ پاک نے درود کی برکت سے (انہیں) ہم دونوں بیٹے عنایت فرمائے۔ (سُرورالقلوب، ص363)

مذکورہ وِرد کے مُتعلِّق اَہَم مدنی پھول

یوں بھی ہو سکتا ہے کہ کچھ عاشقانِ رسول کو جمع کر کے دُرود شریف پڑھوائیں اور پھر ان کی کمال خاطر داری کریں یعنی انہیں اچھے اچھے کھانے وغیرہ کھلائیں اور ان کو تحفے دیں۔ البتّہ یہ بات یاد رہے کہ جن سے پڑھوائیں تو ان کو بولنا نہیں ہے کہ ہم آپ کو اس کے بدلے میں کچھ دیں گے اور ان کے ذہن میں بھی یہ نہ ہو کہ ہمیں اس دُرود کے پڑھنے کے بدلے میں کچھ ملے گا کیونکہ طے ہو جانے کی صورت میں یہ ان کے پڑھنے کی اُجرت ہو گی اور دُرودِ پاک کے ختم کی اُجرت جائز نہیں ہے، یوں ہی قرآنِ کریم کے ختم کی اُجرت، محفلِ نعت کی اور اس طرح جو دیگر عبادات ہوتی ہیں ان کی اُجرت جائز نہیں۔ البتّہ چند مخصوص عبادات ہیں جن میں علمانے اجازت دی ہے، لہٰذا اگر آپ دُرود شریف کا یہ ختم کسی سے کروائیں تو ان سے کچھ بھی طے نہ کریں اور نہ ہی انہیں کچھ دینے کا اظہار کریں اور نہ ہی ان پڑھنے والوں کے ذہن میں ہو کہ ہمیں اس پڑھنے کے بدلے میں کچھ ملے گا۔ یہ خاص احتیاط ضرور ذہن میں رکھئے گا، اِن شاءَ اللہ پھر آپ اس کی برکتیں دیکھیں گے۔

ہر دَرد کی دوا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد　　تعویذِ ہر بَلا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اہلِ سنّت کی نشانی

شہزادۂ امامِ عالی مقام، عظیم تابعی بزرگ، حضرتِ امام زینُ العابدین علی بن حُسین بن علی رضی اللہُ عنہم فرماتے ہیں: عَلَامَۃُ اَھْلِ السُّنَّۃِ کَثْرَۃُ الصَّلَاۃِ عَلٰی رَسُوْلِ اللہ یعنی

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر کثرت سے دُرُود پڑھنا اَہلِ سُنَّت کی نشانی ہے۔ (القول البدیع، ص131)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿22﴾ میرے دُرود میرے گناہوں سے زیادہ ہوگئے

حضرت ابُو حَفص رومی الکاغدی رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے سردار تھے، ان کی وفات کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: "مَافَعَلَ اللّٰہُ بِکَ؟" یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ اُنہوں نے جواب دیا: اللہ پاک نے مجھ پر رَحم فرمایا، میری مغفرت فرمادی اور مجھے جنّت میں داخل فرمایا۔ پوچھا گیا: کس عمل کے سبب؟ جواب دیا: جب بارگاہِ خُداوَندی میں حاضر ہوا تو اللہ پاک نے فرشتوں کو میرے گناہوں اور میرے پڑھے گئے دُرود کا حساب لگانے کا حکم دیا، جب حساب لگایا گیا تو میرے دُرود میرے گناہوں سے زیادہ نکلے، اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا: اے میرے فرشتو! اس کی قدر و منزلت تمہارے لئے واضح ہوگئی ہے، لہٰذا اس سے مزید حساب مت لو! اور اِسے میری جنّت کی طرف لے جاؤ۔ (القول البدیع، ص255)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

فہرست